سوال

(559)رضاعت کی وجہ سے عورت کو کتنا عرصہ حیض نہیں آتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی بیوی ہے،اس نے بیوی کو تین طلاقیں دے دیں ۔اس کی اپنی بیوی کے بطن سے ایک بچی ہے جو ابھی دودھ پیتی ہے ۔لوگوں نے مرد پر نان ونفقہ عائد کر دیا، لہذا عورت کی مدت کتنی ہوگی،جس میں اس کو رضاعت کی وجہ سے حیض نہیں آتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء جیسے مالک ،شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، کے نزدیک تین طلاقوں کی عدت گزارنے والی عورت کے لیے نان ونفقہ ثابت نہیں ہے لیکن ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ عدت کے دوران اس کے لیے نان ونفقہ ثابت کرتے ہیں ۔اور جب عورت ان عورتوں سے ہے جن کو حیض آتا ہو تو وہ تین حیض تک عدت میں ہوگی،اور مرضعہ کا حیض اکثر موخر ہو جاتا ہے علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ عورت کو رضاعت کی اجرت دی جائے گی،جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِن أَرضَعنَ لَكُم فَـٔاتوهُنَّ أُجورَهُنَّ ... ٦ ... سورة الطلاق

"پھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو انھیں ان کی اجرتیں دو۔"

اور تنگدست آدمی پر نان ونفقہ واجب نہیں ہے،نان ونفقہ صرف آسودہ حال اور مال دار شخص پر واجب ہے۔(ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 502